Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۵
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۵

فون ۴۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۵ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۱۱ صلح ۱۳۵۲ ہش، ۱۱ جنوری ۱۹۷۳ء	نمبر ۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۰ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب حضور کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۱۰ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

رات نزلہ اور کھانسی کی تکلیف میں کمی رہی لیکن ضعف زیادہ رہا۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ کے ساتھ دُعا فرمائیں۔

---

۶ جنوری کی شب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قصرِ خلافت میں مکرم مودود احمد خانصاحب ابن محترم نواب مسعود احمد خانصاحب کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ امۃ المومن صاحبہ بنت محترم ملک عمر علی صاحب مرحوم کے ساتھ پڑھا۔ مودود احمد خانصاحب حضرت نواب محمد علی خانصاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے ہیں اور امۃ المومن صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کبومن (وسطی جاوا) کے پریذیڈنٹ محترم سُودرسو مالنگ یُودو آجکل بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے احباب اُن کی صحتیابی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۲۹ دسمبر بروز جمعۃ المبارک میری بچی عزیزہ فردوس بی اے کا نکاح ہمراہ عبدالمنان صاحب ایم اے آف یونائیٹڈ بنک لائلپور ابن عبدالرحمٰن صاحب بیابر گوجرانوالہ بعوض حق مہر مبلغ پانچہزار روپے پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔

(سعید احمد عالمگیر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہوں سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ انسان خدا تعالےٰ کی معرفت حاصل کرے،

یہی وہ نسخہ ہے جو انسان کی متمردانہ زندگی پر ایک بھسم کرنے والی بجلی گراتا ہے!

"ایک ضروری اور غور طلب سوال ہے جس کو کل دُنیا کی قوموں اور سب مذہبوں نے اپنی اپنی جگہ محسوس کیا ہے اور وہ سوال یہ ہے کہ انسان کیونکر (گناہوں سے) بچ سکتا ہے؟ یہ سوال حقیقت میں ہر انسان کے اندر سے پیدا ہوتا ہے۔ جبکہ وہ دیکھتا ہے کہ کس طرح پر نفس بے قابو ہو جاتا ہے اور مختلف قسم کے خیالاتِ فاسدہ بدکاری کے آ آکر اس کو گھیر لیتے ہیں۔ ان گناہوں سے بچنے کے واسطے ہر قوم نے کوئی نہ کوئی ذریعہ قرار دیا ہے اور کوئی حیلہ نکالا ہے۔ .... سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ... کیا کوئی طریق ہے جس سے انسان گناہوں سے بچ جاوے؟ میں کہتا ہوں کہ ہاں۔ علاج ہے اور ضرور ہے اور وہ علاج یقینی علاج ہے۔ مگر جیسے سچی باتوں کے ساتھ مشکلات ہوتی ہیں، ویسے ہی یہ علاج بھی مشکلات سے خالی نہیں۔ .... گناہ کا علاج جو ہم دُنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ سوا اس کے دُوسرا علاج نہیں ہے اور وہ یہی ہے کہ خدا کی معرفت لوگوں کو حاصل ہو۔

تمام سعادتمندیوں کا مدار خداشناسی پر ہے۔ نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے اور وہ خدا کی معرفت کاملہ ہے۔ جس سے پتہ لگ جاتا ہے کہ خدا ہے، وہ بڑا قادر ہے، وہ ذوالعذاب الشدید ہے۔ یہی ایک نسخہ ہے جو انسان کی متمردانہ زندگی پر ایک بھسم کرنیوالی بجلی گراتا ہے۔ جب تک انسان اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کی حدود سے نکل کر عَرَفْتُ اللّٰہِ کی منزل میں قدم نہیں رکھتا اس کا گناہوں سے بچنا محال ہے۔ اور یہ بات کہ ہم خدا کی معرفت اور اس کی صفات پر یقین لانے سے گناہوں سے کیونکر بچ جائینگے ایک ایسی صداقت ہے جس کو ہم جھٹلا نہیں سکتے۔ ہمارا روزانہ کا تجربہ اس امر کی دلیل ہے کہ جس سے انسان ڈرتا ہے اسکے نزدیک نہیں جاتا۔ .... پس جب تک انسان میں خدا کی معرفت اور گناہوں کے زہر کا یقین پیدا نہ ہو۔ کوئی اَور طریق خواہ کسی کی خودکشی ہو یا قربانی کا خون، نجات نہیں دے سکتا اور گناہ کی زندگی پر موت وارد نہیں کر سکتا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱ تا ۴)

عیدالاضحیٰ پر قربانی کرنیوالے اصحاب توجہ فرمائیں

عیدالاضحیہ بہت قریب آگئی ہے۔ اس تقریب سعید پر جو اصحاب نظارت خدمت درویشاں کے زیر انتظام قربانی کروانا چاہتے ہیں۔ وہ بحساب فی جانور (چھترا) ستر روپے بھجوا دیں تاکہ انکی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عیدالاضحیہ کے وقت جانوروں کی قیمتوں میں عموماً اضافہ ہو جاتا ہے اور بسا اوقات اچھا جانور بھی میسر نہیں آتا۔ اس لئے احباب رقم بھجوانے میں عجلت فرمائیں۔ —— ایسی رقوم ناظر خدمت درویشاں کے نام پر بھجوائی جائیں۔ تاکہ بروقت مل سکیں۔

(ناظر خدمت درویشاں)

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبدالحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ماہ صلح ۱۳۵۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظاہری حج کے ساتھ باطنی حج بھی ضروری ہے

اللہ تعالیٰ نے ہر اُس مسلمان کے لئے جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتا ہو، سفر کی حالت میں اُس کی صحت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو، راستہ میں ہر طرح سے امن ہو اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے اہل وعیال کے بافراغت گزارہ کا خاطر خواہ انتظام ہو، یہ فرض قرار دیا ہے کہ دنیا کے کسی بھی علاقہ میں بود و باش رکھنے کے باوجود وہ زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ مقررہ ایام میں مکّہ معظمہ پہنچ کر بیت اللہ کا حج کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حج کی مشروط فرضیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى
لِّلْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ
كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ
سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ (آل عمران آیت ۹۸)

سب سے پہلا گھر جو تمام لوگوں کے فائدہ کے لئے بنایا گیا تھا وہ ہے جو مکّہ میں ہے۔ وہ تمام جہانوں کے لئے برکت والا مقام اور موجبِ ہدایت ہے۔ اس میں کئی روشن نشانات ہیں۔ وہ ابراہیم کی قیامگاہ ہے اور جو اُس میں داخل ہوا امن میں آجاتا ہے۔ اور اللہ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں یعنی ہر وہ شخص اس گھر کا حج کرے جو اس تک جانے کی توفیق پائے اور جو انکار کرے تو وہ یاد رکھے کہ اللہ تمام جہانوں سے بے پروا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حج کو بعض شرائط کے ساتھ فرض قرار دینے کے علاوہ یہ بھی یاد کرایا ہے کہ اس حکم میں تمہارے لئے بہت سے منافع مضمر ہیں۔ یہ فرض ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ تم ان منافع سے متمتع ہوکر فلاحِ دارین سے ہمکنار ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت ابراہیمؑ کو لوگوں کو حج کے لئے بلانے کا حکم دیا تو ساتھ ہی اس امر کا بھی ذکر فرمایا کہ حج میں لوگوں کے لئے بہت سے منافع رکھے گئے ہیں جب وہ اس حکم کی تعمیل میں حج کا فریضہ ادا کرنے کیلئے مکّہ میں جمع ہوں گے تو یہ منافع ازخود ان پر منکشف ہوتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ
ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ
(الحج آیات ۲۸، ۲۹)

اور تمام لوگوں میں اعلان کر دے کہ وہ حج کی نیت سے تیرے پاس آیا کریں پیدل بھی اور ہر ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی وجہ سے دُبلی ہوگئی ہو۔ ایسی سواریاں دُور دُور سے گہرے راستوں پر سے ہوتی ہوئی آئیں گی، تاکہ وہ آنے والے اُن منافع کو دیکھیں جو اِس حج میں اُن کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

یہ منافع دنیوی بھی ہیں اور دینی و روحانی بھی۔ مثال کے طور پر حج روئے زمین پر بسنے والے مسلمانوں کے حق میں وحدتِ جمہوری کا ایک نہایت ہی مؤثر ذریعہ ہے۔ اس کی بدولت ان میں مرکزیت کی رُوح پیدا ہوتی ہے اور باہمی محبت و اخوت کا جذبہ مستحکم اور ترقی پذیر ہوتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ ہر سال ہی دُنیا پر یہ امر آشکار ہوتا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین آج بھی زندہ ہے اور آپؐ کے خادم آج بھی آپؐ کی آواز کو بلند کرنے کے لئے دُنیا میں موجود ہیں۔ چاہے وہ کمزور ہی سہی لیکن اب بھی مسلمانوں میں قومی زندگی کی رگ پھڑک رہی ہے۔ پھر ان سب ظاہری منافع سے بڑھ کر حج میں یہ رُوحانی فائدہ مضمر ہے کہ انسان صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے حج کی عبادت بجالانے کے نتیجہ میں ہر قسم کے تعلقات کو توڑ کر دل سے خدا کا ہو جاتا ہے اور وہ خدا کو تصور میں لاکر بے اختیار پکار اُٹھتا ہے کہ اے میرے رب میں تیرے حضور حاضر ہوں۔ اس طرح وہ اِس امر کا اعلان کرتا ہے کہ جس غرض کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے (اور جو بلاشبہ قربِ الٰہی کے سوا اور کچھ نہیں) وہ غرض میں نے پُوری کر لی ہے۔

اِس لحاظ سے حج ایک ایسی اجتماعی عبادت ہے جو عاشقانہ رنگ میں بجالائی جاتی ہے اور ایک مسلمان اپنے اُوپر کامل انقطاع کی حالت وارد کرکے کمال وارفتگی کے عالم میں اپنے عشقِ الٰہی کا اظہار کرکے رویت باری کے شرف سے مشرف ہوتا ہے۔

ان ظاہری اور باطنی منافع کے علاوہ حج کا اجتماع خالص مادی منافع کا بھی اسی طرح حامل ہوتا ہے جس طرح دوسرے دنیوی اجتماعات میں بعض لوگوں کے لئے بہت سے مادی فوائد از قسم تجارت کاروبار اور لین دین وغیرہ پوشیدہ ہوتے ہیں۔ وہ فوائد ایک حقیقی مسلمان کا مقصود نہیں ہوتے گو ظاہری اور باطنی منافع کے ساتھ ساتھ وہ ازخود ان سے بھی بہرہ ور ہو سکتا ہے۔ اِس زمانہ میں حج کے رُوحانی فائدہ کو بالعموم نظر انداز کر دیا گیا ہے اور بہت سے لوگ محض مادی فوائد کے پیشِ نظر ہی حج پر جاتے ہیں اور ظاہری طور پر حج کا فریضہ ادا کرنے کے باوجود اس کے روحانی فائدہ سے محروم رہتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حج کے رُوحانی فوائد پر بہت ہی مسحور کُن انداز میں روشنی ڈال کر انہیں بہت ہی احسن پیرایہ میں ذہن نشین کرایا ہے۔ حضورؑ نے واضح فرمایا ہے جس طرح ہر چیز کا ایک ظاہر ہوتا ہے اور ایک باطن، اسی طرح حج کا بھی ایک ظاہر اور ایک باطن ہوتا ہے۔ جب تک باطن حاصل نہ ہو محض ظاہر سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ چنانچہ باطنی حج جس کے بغیر حج کی اصل غرض پوری نہیں ہو سکتی کی وضاحت کرتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کرکے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو **کمال سلوک کا آخری مرحلہ** ہے۔ سمجھنا چاہیئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشّق باللہ اور محبتِ الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پروا ہو نہ عزیز و اقارب سے جُدائی کا فکر ہو۔ جیسے عاشق اور محب اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے، اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے ایک اس سے بھی اُوپر ہے۔ جب تک اُس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اُس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہیئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اِسی طرح اُس کا طواف کرنے والے کو چاہیئے کہ دُنیا کے کپڑے اُتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشقِ الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہیئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔" (الحکم ۷؍جنوری ۱۹۰۷ء)

الغرض حج ایک عظیم الشان عبادت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے بے انداز منافع رکھے ہیں لیکن اِن منافع سے کماحقہٗ استفادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ حج کے اصل مقصد کو سمجھا جائے اور وہ یہی ہے کہ حج کرنے والے ظاہری حج (جس کی اہمیت اپنی جگہ ازحد مسلم ہے) پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ ساتھ کے ساتھ باطنی حج بھی ادا کریں کیونکہ یہ ظاہری حج باطنی حج کی طرف رہنمائی کرنے کے لئے ہی فرض کیا گیا ہے۔ جب تک باطنی حج نہ ہو محض ظاہری حج انسان کو ثواب کا مستحق نہیں بنا سکتا۔

جماعتہائے احمدیہ کے لئے ضروری اطلاع

عیدالاضحیٰ ۱۶؍جنوری ۱۹۷۳ء بروز منگل منائی جائے گی!

قبل ازیں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مکّہ میں منائی جانے والی عیدالاضحیٰ سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے رویت ہلال اور عید کی تعیین کے بارہ میں مختلف اسلامی مُلکوں سے معلومات حاصل کی جائیں گی اور پھر بعد تحقیق یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ عیدالاضحیٰ کس روز منائی جائے۔

امسال چونکہ مختلف مُلکوں سے معلومات حاصل کرنے کا پُورے طور پر انتظام نہیں ہو سکا اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتہائے احمدیہ اُسی روز عیدالاضحیٰ منائیں گی جس روز پاکستان میں عیدالاضحیٰ منائی جائے گی۔ اِس لحاظ سے جملہ جماعتہائے احمدیہ ۱۶؍جنوری ۱۹۷۳ء (مطابق ۱۰؍ذوالحجہ ۱۳۹۲ ہجری) بروز منگل عیدالاضحیٰ منائیں اور عیدالاضحیٰ کی نماز اُسی روز ہی ادا کی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے اسّی ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز افتتاحی خطاب

ہمارا یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کا ایک نشان ہے اس کی بنیادی اینٹ خدا نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے

اس جلسہ کے اغراض و مقاصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو اور انہیں پورا کرنے کی کوشش کرو

خدا تعالیٰ کے فرشتوں کے سایہ میں شاہراہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ

فرمودہ ۲۶ فتح ۱۳۵۱ ہش (۲۶ دسمبر ۱۹۷۲ء) بمقام ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۵۱ ہش بمطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۷۲ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کے ۸۰ ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو تقریر فرمائی تھی اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

حضور نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"گزشتہ اتوار یعنی دو دن ہوئے مجھ پر انفلوئنزا نے بڑا سخت حملہ کیا تھا۔ جس کی وجہ سے بخار کی ایسی کیفیت پیدا ہو گئی تھی کہ مجھے یہ خوف پیدا ہو گیا کہ بخار شاید ۱۰۴-۵ تک نہ پہنچ جائے۔ اور اس جلسہ کی ذمہ داریوں کے نباہنے میں کوئی روک نہ پیدا ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا

اور بیماری قابو میں آگئی ہے۔ تاہم اس کے آثار باقی ہیں ناک میں تکلیف ہے گلے اور سینے میں بھی تکلیف ہے آنکھوں پر تکلیف ہے اسی طرح فلو میں منہ بھاری ہو جاتا ہے اس قسم کی تکلیفیں تو چل رہی ہیں۔ لیکن پہلے سے کسی قدر افاقہ ہے

بہرحال اللہ تعالیٰ بڑا پیار کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اس نے اپنے فضل سے مجھے یہاں آنے کی توفیق عطا فرمائی۔ میں اپنے آپ کو اس وقت اپنے بھائیوں میں پا کر بڑی خوشی محسوس کرتا ہوں۔ میری دلی دعاؤں نے انہیں اس وقت گھیرے میں لیا ہوا ہے۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ کی بے حد برکتیں اور رحمتیں آپ پر نازل ہوں

جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پہلے جلسہ سالانہ سے قبل یعنی آج سے ۸۰ سال پہلے جو اشتہار دیئے تھے ان میں بعض بنیادی باتیں بیان فرمائی تھیں۔ ان اشتہاروں میں آپ نے یہ فرمایا تھا کہ یہ بھی ایک جلسہ ہے۔ دنیا میں اس سے ملتے جلتے اور بھی اجتماع میلوں کی شکل میں ہوتے رہتے ہیں جو کچھ لوگوں نے مختلف اغراض کے لئے جاری کیا ہے۔ مگر یہ نہ ہو کہ آئندہ کسی وقت

جماعت احمدیہ کے افراد

اس جلسہ کو بھی کوئی میلہ سمجھ لیں اور میلہ میں شامل ہو کر روحانی فائدہ اٹھانے کی بجائے تضیع اوقات کے مرتکب ہوں اور اپنے وقتوں کو ضائع کرنے لگیں۔

اس لئے آپ نے شروع ہی میں یہ توجہ دلائی کہ یہ جلسہ عام انسانی میلوں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ وہ اجتماع ہے جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے قومیں تیار کی گئی ہیں۔ جو اس میں آکر مل جائیں گی۔

پس اس وقت ایک کانفرنس کی شکل میں تو ایک اجتماع ہوا تھا۔ لیکن اس جلسہ کی ابھی بنیاد نہیں رکھی گئی تھی۔ (یہ ۱۸۹۱ء سے ۱۸۹۲ء کے درمیانی عرصہ کی بات ہے) چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ اطلاع دی کہ میں اپنے دست قدرت سے اس اجتماع کی اینٹ رکھ رہا ہوں۔ اور اپنی جماعت کو ہوشیار کر دو کہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے جو بنیادی اینٹ رکھی جائے اور اس پر جو عمارت بنے اس میں سوائے اللہ کے اور کوئی چیز بسنی نہیں چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے خود جلسہ سالانہ کی بنیادی اینٹ رکھی ہے اور قومیں اس کے لئے تیار کی جا رہی ہیں۔ جو اس میں آکر شامل ہوں گی۔

پھر جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ اس کے بعد پہلے سال کانفرنس ہوئی تھی (اسے بھی ہم جلسہ ہی کہتے ہیں) اس جلسہ کی الٰہی اینٹ رکھے جانے کے بعد حقیقتاً جو پہلا اجتماع ہوا وہ ۱۸۹۲ء کا جلسہ ہے۔ آج سے

اسّی سال پہلے کی بات ہے

کہ اس اشتہار کے بعد جس کا میں نے پہلے ذکر کیا ہے جو جلسہ ہوا اس میں ۷۵ آدمی شریک ہوئے تھے۔ گویا اس وقت احمدی دوست جو جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے ان کی تعداد سو تک بھی نہیں پہنچی تھی۔ ان کی تعداد صرف ۷۵ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کروائی کہ اک سے ہزار ہوویں اور اس دعا کو اس رنگ میں بھی قبول کیا کہ آج ۷۵ کے مقابلہ میں ۷۵ ہزار سے زیادہ احمدی اس جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں اور گنتی پر یہ تعداد ایک لاکھ ۷۵ ہزار ثابت ہوئی (نعرے) اللہ تعالیٰ سچے وعدوں والا ہے وہ کامل قدرتوں والا ہے اس نے ساری دنیا کو یہ کہا کہ اٹھو اور میرے اس سلسلہ کو مٹانے کی کوشش کرو۔ اور سارے ساز و سامان اس کے خلاف اکٹھے کر لو۔ لیکن تم کامیاب نہیں ہو گے۔ ہوگا وہی جس کا میں نے ارادہ کیا ہے اور جس کا میں نے اعلان کیا ہے۔

جلسہ سالانہ میں تو جماعت احمدیہ کے نمائندے شامل ہوتے رہیں۔

پہلے جلسہ سالانہ میں

مہدی معہود کے فدائی اور عاشق ۷۵ احمدی جمع ہوئے تھے انہوں نے اپنے بیوی بچوں کو گھروں میں چھوڑا اور جلسہ میں شامل ہونے کے لئے قادیان پہنچ گئے اس وقت جماعت احمدیہ کی تعداد ۷۵ تو نہیں تھی۔ کیونکہ سارے لوگ تو آ نہیں سکتے تھے بہت ساروں کو اپنے کام تھے۔ کوئی بیمار تھا۔ کسی کے پاس زاد راہ سفر نہیں تھا کسی کے لئے کوئی اور جائز مانع اور رکاوٹ تھی۔ اگر ہم اندازہ لگائیں کہ اس وقت جماعت کتنی ہوگی تو چند ہزار بنتی ہے اگر دس ہزار بھی ہو تو دس ہزار بھی "اک سے ہزار ہوویں" کی رو سے ایک کروڑ بنتا ہے اور آج اللہ کے فضل سے دنیا میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی تعداد

ایک کروڑ سے آگے نکل چکی ہے (نعرے)

اللہ تعالیٰ کے اس انتہائی انعام اور فضل اور رحمت اور ان فضلوں کے اظہار کے بعد اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلانے کی غرض سے اب میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ اسے دنیوی میلوں کی طرح نہ سمجھنا کیونکہ اس کی بنیاد اعلاء کلمہ اسلام پر رکھی گئی ہے اسلام کی ندا کو بلند کرنے کے لئے اور اسلام کو دنیا میں غالب کرنے کے لئے اور توحید کا جھنڈا ملک ملک گاؤں گاؤں گلی گلی اور گھر گھر گاڑنے کے لئے اسے قائم کیا گیا ہے اور اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ بنی نوع انسان کے دل میں بحیثیت نوع انسانی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کو قائم کیا جائے اور تمام انسانوں کو خواہ وہ دنیا کے کسی خطہ میں ہی کیوں نہ بسنے والے ہوں امت واحدہ بنا دیا جائے ایک خاندان بنا دیا جائے۔ ایک ایسا جسم بنا دیا جائے کہ جس کی اگر ایک انگلی بھی دکھے تو سارے جسم میں درد پیدا ہوتا ہے افریقہ کے بسنے والے جن کو دنیا نے دھتکار دیا تھا اور انہیں حقارت کی نگاہ سے دیکھا تھا خدا تعالیٰ نے ہمارے ذریعہ سے یعنی جماعت احمدیہ کو آلۂ کار بنا کر دنیا کے سفید فام کے ساتھ دنیا کے سرخ رنگ اور گندمی رنگ والوں کے ساتھ ان کو بھائی بھائی بنا دیا۔ جو چیز دنیا میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ یعنی

اسلام کی نشأۃ اولیٰ کے بعد

آج تک انسان نے نہیں دیکھی تھی۔ اور جسے ناممکن سمجھا جاتا تھا وہ آپ کے ذریعہ ممکن ہو گئی۔ ایک حبشی ہمارے سامنے آتا ہے تو ہم اسے بے اختیار بڑے پیار سے گلے لگا لیتے ہیں۔ ہمارے ایک مخلص دوست جو ایبے سینیا کے رہنے والے ہیں ان دنوں یہاں آئے ہوئے ہیں وہ جس دوست کے ساتھ ملتے ہوں گے وہ انہیں اپنے گلے لگاتا ہوگا۔ علاوہ ازیں کئی اور افریقن دوست یہاں آتے رہتے ہیں۔ ہمارے پاس افریقن بچے بھی پڑھتے ہیں انہیں کسی فرق کا احساس ہی نہیں ہوتا ہم ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح رہتے ہیں جس طرح ایک خاندان کے مختلف افراد ہوتے ہیں۔ پس جس طرح ایک خاندان کے بھی افراد مختلف رنگوں میں پیدا ہو جاتے ہیں لیکن ان کی آپس میں کوئی تفریق نہیں ہوتی اسی طرح جماعت احمدیہ کے ذریعہ

ساری دنیا کے احمدی مسلمان

آپس میں بھائی بھائی بن گئے ہیں

پس اعلاء کلمہ اسلام پر جس اجتماع کی بنیاد رکھی گئی ہو اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ ہر وقت اور بالخصوص ان ایام جلسہ میں اپنے رب کریم کے حضور عاجزانہ جھکے رہیں۔ اور ان کی روح پگھل کر خدا کے آستانہ پہ بہہ نکلے اور اس سے وہ یہ دعائیں کرتے رہیں کہ اے ہمارے رب اور اے ہمارے محسن قادر و توانا جس غرض کے لئے اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اس غرض کو ہماری زندگیوں میں نمایاں طور پر پورا کر دے تاکہ تمام دنیا میں اسلام کا جھنڈا لہرانے لگے اسی طرح وہ لوگ بھی جو ہمیں حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہمارے دل میں تو نے ان کے لئے جو عزت قائم کی ہے اس کا بدلہ ہمیں یہ عطا فرما کر ان کے دلوں میں بھی ہمارے لئے عزت و احترام کا مقام پیدا ہو جائے۔ ہمارے دل میں جب غیر کی عزت پیدا ہوتی ہے تو ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور ہو گئے ہیں۔ ہم نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ ہم نے کہا اے خدا اس فساد کی دنیا میں اس اندھیرے اور ظلمات کی دنیا میں تو نے ہمارے سینوں میں نور کا ایک چراغ جلا دیا ہے ہم تیرے ممنون ہیں۔ ہم تجھ پر اپنے جسم کا ذرہ ذرہ قربان کرتے ہیں ہماری روح پگھل کر تیرے آستانہ پہ بہتی ہے ان اغیار کے دل میں بھی یہ جذبہ پیدا ہوگا اس سے بھی بڑھ کر یہ جلوہ رونما ہوگا کہ وہ سمجھیں گے ہم جن کی مخالفت کرتے تھے وہ ہمارے بڑے بھائی ہیں جن کو ہم نے حقارت کی نگاہ سے دیکھا انہوں نے پیار سے ہمارے دلوں کو جیت لیا جن کے خلاف ہم نے قتل کے منصوبے اور دکھ اور ایذا پہنچانے کے منصوبے بنائے تھے انہوں نے ہماری زندگی کی

راحتوں کا سامان دیا۔

پس

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے

کہ ہم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہاتھ میں پکڑ کر دنیا میں آگے سے آگے بڑھ رہے ہیں اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے پر خدا تعالیٰ نے یہ بھی لکھا ہے کہ جب کہ قرآن کریم کہتا ہے محمد کی آواز پر لبیک کہو۔ اس لئے کہ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ وہ تمہیں زندہ کرے اور نئی زندگی عطا کرے۔ غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندگی بخش جھنڈا اور زندگی بخش علم ہمارے ہاتھ میں ہے مخالف ہمیں مارنے کی فکر میں ہیں اور ہم ان کو زندہ کرنے کے غم میں گھلے جاتے ہیں۔ اور ہم اپنے رب سے یہ امید رکھتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ کامیاب ہوں گے (نعرے)

پس جس اجتماع کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اس

اجتماع کے مقاصد

اپنی نظر کے سامنے رکھیں اور یہ نہ بھولیں کہ انسان ایک بے کس ہستی ہے جس میں کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے جب تک اصل قوت کے سرچشمہ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات سے اس کا تعلق قائم نہ ہو اس وقت تک انسان لاشیٔ محض ہے اس لئے اپنی عاجزانہ کیفیت اور عاجزانہ مقام کو نہ بھولیں اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں سے کبھی غافل نہ ہوں وہ بڑی قدرتوں والا، بڑی حکمتوں والا اور بڑی طاقتوں والا رب ہے اس نے یہ کہا ہے کہ اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرے گا لیکن اس نے یہ نہیں کہا کہ اگر ہم دنیا کے بندے بن جائیں تب بھی وہ ہم سے پیار کرتا رہے گا اگر ان بشارتوں سے ہم نے حصہ لینا ہے تو ہمارے لئے یہ ضروری ہوگا کہ ہم اس کی راہ میں فدا ہو جائیں۔ اور جیسا وہ چاہتا ہے کہ ہم بنیں ویسا ہم بن کر اسے دکھا دیں۔

آخر میں اس دعا کے ساتھ میں اس

جلسہ کا افتتاح

کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو یہاں بھی اور جب باہر سے آنے والے احباب واپس اپنے گھروں کو جائیں تو وہاں بھی اور آپ کی غیر حاضری میں وہ آپ کا بہترین قائم مقام بن کر آپ کی عزتوں اور آپ کے اموال کی حفاظت کرنے والا بنے اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسمانوں سے نازل ہو کر ہم بے کسوں کی مدد کے لئے آئیں اور ہمیں دنیا میں کامیاب کریں اللہ تعالیٰ ہماری فراست میں برکت ڈالے ہمارے ذہنوں میں جلا پیدا کرے ہمارے علم میں زیادتی بخشے اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ہمیں ایسا بنا دے کہ جس چیز کو ہم ہاتھ لگائیں خدا کے فضل اور اسکی رحمت اور اس کی بشارت کے مطابق اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کی فضا میں سانس لیتے ہوئے ان چند دنوں کو ہم گزاریں۔ اسی کو بنیاد بنائیں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور اسکی برکتوں کی فضا کے قیام کی کہ اس کے بعد جہاں بھی ہم ہوں

برکتوں اور رحمتوں کی فضا

ہمارے لئے میسر آتی رہے اور اس کا وجود ہمارے گھر اور سینوں کو منوّر کرتا رہے۔ اس کے فرشتے ہمیشہ ہمیں یہ بشارتیں دیتے رہیں کہ دشمن خواہ کتنا بڑا اور طاقتور کیوں نہ ہو تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ تمہارا رب قدیر تمہارے ساتھ ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے فرشتوں کی فوجیں تمہاری مدد اور نصرت کے لئے آسمانوں سے اترتی رہیں ان فرشتوں کے پروں کے سایہ میں شاہراہ اسلام پر آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو کہ ترقیات کے دروازے کھل چکے ہیں۔ انشاء اللہ میں کل کی تقریر میں آپ کو بتاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ نے کتنے فضل اس چھوٹی سی جماعت پر اس تھوڑے سے زمانہ میں کئے ہیں پس ترقیات کے دروازے کھل چکے ہیں اب ہمارا کام ہے کہ ہم انتہائی عاجزی اور انتہائی مجاہدہ کے ساتھ ساتھ ان دروازوں میں داخل ہو کر اس شاہراہ پہ تیز سے تیز ہوتے چلے جائیں جو ایک نہ ایک دن غلبہ اسلام کی منزل مقصود تک پہنچانے والی ہے اے خدا تو ایسا ہی کر آؤ اب دعا کر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمتیں آپ کے ساتھ ہوں آپ کو ان دنوں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی توفیق عطا ہو۔ ★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل رشک مجالس انصار اللہ

سالانہ اجتماع تک جن مجالس کو سو فیصدی بجٹ پورا کرنے کی توفیق ملی ان کے نام دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کئے گئے کہ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے جملہ اراکین اور عہدیداران کو ان کی نسلوں سمیت اپنے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا چلا جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے اپنے قلم سے رقم فرمایا ہے:۔

"اللہ تعالیٰ احسن جزاء دے"

قیادت مال اس سعادت اور اعزاز پر ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں ان کو ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کی جاتی ہے خدا کرے یہ قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضلع لائلپور	گرمولہ ورکاں	حافظ آباد
لائلپور شہر	چک ۱۳۲ اساہو وال	**ضلع ساہیوال**
پیر محل	چک ۱۶/۱ ج ب سوڈھا	دیپالپور
چک ۱۰۰ رڑکا	چک ۶۲۶ ٹھٹھہ کالوکا	چک ۱۱۹/۷۔ ڈی آر قبولہ
جڑانوالہ	چک ۶۱	چک ۱۱۳/۱۲۔ ڈی ایل، چک ۱۷/۱۴۔ ایل
چک ۱۰۸ چوہدری والا	چک ۲۶۶ گھوڑیانوالہ	چک ۵۲/۲-ایل، چک ۵۵/۲-ایل
چک ۱۳۲ ج ب گنڈا سنگھ والا	سمندری	صدر گوگیرہ۔
تاندلیانوالہ	چک ۲۴۰ رام پور چوہلہ	**ضلع سیالکوٹ**
چک ۱۲۱ احسن پور	چک ۶۶ دھاندرہ	سیالکوٹ شہر
چک جھمرہ	چک ۶۰ کھیم سنگھ والا	موسے والا، کوٹ کرم بخش
چک ۸۹ رتن	چک ۹۸	سیالکوٹ چھاؤنی، عینو والی
چک ۷۴ چوہڑی	چک ۲۷۷ سٹیلال	گونڈی بھنڈراں، غوطہ فتح گڑھ
چک ۴۸/۶ کوٹ غلام آباد	چک ۱۲۶ پہاڑنگ	**ضلع کراچی**
چک ۲۸۷ پلاسور		مارٹن روڈ
ضلع گجرات		حلقہ صدر، حلقہ ناظم آباد
	منڈی بہاؤالدین	ڈرگ روڈ
شیخ پور	کڑیانوالہ	**ضلع شیخوپورہ**
ڈنگہ	دھوریہ	شیخوپورہ شہر
سرائے عالمگیر	ملکوال	چک ۱۷۷ اچھور، کوٹ رحمت خان
بنگلہ نمبر ۱۸ اسلام آباد	نصیرہ	سچا سودا، سانگلہ ہل
چک ۲۶ احمد آباد	چک ۹ گربخش پور	منڈی مرڑھ بلوچاں
گھسیٹر	معین الدین پور	**ضلع لاہور**
کیرانوالہ ببر سانخورد		قصور
ضلع سرگودھا		بانڈو گوجر، دارالذکر لاہور
	سرگودھا شہر	**ضلع جہلم**
خوشاب	چک ۴۶ شمالی	جہلم شہر
چک ۳۵ جنوبی	چک ۳۳ جنوبی	کالا گوجراں، دوالمیال
کوٹ مومن	بھابڑا	**ضلع سکھر**
ساہیوال	دودہ	سکھر شہر
چک ۸۸ شمالی	چک ۱۶۰/۱۷۱ منگلہ	فضل عمر ماڈل فارم
کھائی کلاں و احمد آباد	میانی	**ضلع ڈیرہ غازیخاں**
ضلع گوجرانوالہ		بستی بزدار، رکھ مدو جھنگی
وزیر آباد	تتر گڑھی	**ضلع لاڑکانہ**
گجو چک	لوری والا	
مدرسہ چٹھہ	ڈاہرانوالی	کھنڈو، انور آباد

گور گیجہ	غلام محمد آباد
ضلع بہاولنگر	چک ۱۶۶ مراد
چک ۱۶۹ مراد	چک ۳۲۷/ این آر
ضلع مظفر گڑھ	چک ۲۲۶/ ٹی۔ ڈی۔ اے
موضع خرلوالہ۔	
ضلع میانوالی	بھکر
ہاؤسنگ کالونی	
ضلع جھنگ	
جھنگ صدر	چھنباں
ضلع ملتان	خانیوال
لودھراں	علی پور
منڈی بورے والا	چک ۱۶۳
سرائے سدھو	
ضلع تھرپارکر	میرپور خاص
جمیس آباد	چک ۲۷۰ کاچھیلو
نوکوٹ	نورنگر فارم
لطیف نگر فارم	گوٹھ عزیز احمد
کوئٹہ شہر	پشاور شہر
بہاولپور شہر	ٹوپی ضلع مردان
حویلیاں	ضلع ہزارہ
سنجر چانگ ضلع حیدر آباد۔	
اوچ شریف ضلع بہاولپور۔	

احمدی اور غیر احمدی میں فرق

تمام قائدین مجالس اور قائدین اضلاع نوٹ فرمالیں کہ ماہ جنوری ۱۹۷۳ء کے مطالعہ کے لئے کتابچہ "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" مقرر کیا گیا ہے یہ کتابچہ نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قائدین اضلاع و قائدین مقامی شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق اس بات کے پابند ہیں کہ ہر ماہ متعلقہ کتب برائے مطالعہ خدام کو مہیا کریں۔ شعبہ تعلیم کی سکیم میں ہر ماہ کے مطالعہ کے لئے کتب کی تعیین کر کے مجالس کو بھجوائی جا چکی ہے۔ کوشش کی جائے کہ تمام خدام یہ مختصر کتابچہ لازمی طور پر اس ماہ کے دوران مطالعہ کر لیں۔ مہینہ کے آخر میں خدام کا امتحان لیا جائے اور امتحان میں شریک ہونے والے خدام کی فہرست مرکز کو ارسال کی جائے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جانوروں کا مہلک اپھارہ

کے متعلق جناب چوہدری ناصر احمد صاحب کنو فارم بہ راستہ ٹنڈو اللہ یار ضلع حیدر آباد کی رائے "آپ کی اکسیر اپھارہ تین چار جانوروں پر آزمائی گئی بفضل خدا بہت ہی فائدہ ہوا اور یہ تین چار قیمتی جانور اکسیر اپھارہ کی وجہ سے بچ گئے" قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن آٹھ روپے تین درجن یا زیادہ منگوانے پر خرچہ ڈاک بذمہ کمپنی

دواخانہ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون [illegible]

خلافت جوبلی علم انعامی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء کے دوسرے روز مورخہ ۲۷ر دسمبر دوسرے اجلاس سے قبل مجالس خدام الاحمدیہ میں سے سال ۷۲-۱۹۷۱ء میں حسن کارکردگی اور مستعدی کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس ماڈل ٹاؤن لاہور کو از راہِ شفقت اپنے دست مبارک سے خلافت جوبلی علم انعامی عطا فرمایا ہے اور مجلس مارٹن روڈ کراچی اور مجلس لائل پور شہر کو علی الترتیب دوم اور سوم قرار دیئے جانے پر اسناد خوشنودی عطا فرمائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان مجالس کو مبارک کرے۔

کارکردگی کے لحاظ سے اولین دس مجالس کے اسماء درج ذیل ہیں یہ تمام مجالس بھی مبارکباد کی مستحق ہیں۔ ۱۔ ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۔ مارٹن روڈ ۳۔ لائل پور ۴۔ ڈرگ روڈ ۵۔ وارہ ضلع لاڑکانہ ۶۔ مغلپورہ لاہور ۷۔ ربوہ ۸۔ سیالکوٹ ۹۔ [illegible] ضلع نواب شاہ ۱۰۔ تتر گڑھی ضلع گوجرانوالہ

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ

تصحیح

۶ر جنوری ۱۹۷۳ء کے الفضل میں صفحہ ۵ پر مکرم شجاع الدین صاحب سیف ابن محترم میر سیف الدین صاحب مرحوم اور بصیرت اسلام صاحبہ بنت محترم میر فضل دین صاحب کی تقریب شادی کی خبر شائع ہوئی ہے اس میں سہو کتابت سے محترم میر فضل دین صاحب (اطال اللہ بقاءہٗ) کے نام کے ساتھ مرحوم کا لفظ شائع ہو گیا ہے محترم میر صاحب موصوف بفضل اللہ تعالیٰ بقید حیات ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صحت اور عمر میں بہت برکت ڈالے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علَمِ انعامی انصار اللہ

مرکز کے فیصلہ کے مطابق مجلس انصار اللہ کی کارکردگی کے لحاظ سے دس نمایاں مجالس انصار اللہ کی فہرست حسب ذیل ہے۔

مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی علم انعامی کی مستحق قرار پائی جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے مجلس مارٹن روڈ کے زعیم اعلیٰ مکرم مولوی عبدالمجید صاحب کو ایک سال کے لئے علم انعامی انصار اللہ مرحمت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

مجالس کی ترتیب وار فہرست یہ ہے:-

درجہ	نام مجلس	نام زعماء اعلیٰ / زعماء
اوّل	مارٹن روڈ کراچی شہر	مکرم مولوی عبدالمجید صاحب (علم انعامی کی مستحق)
دوم	لائل پور شہر	" چوہدری ظفر اللہ خان صاحب چیمہ
سوم	چک ۱۲۱ ج۔ب حسن پور	" چوہدری عبدالسمیع صاحب حسنی
چہارم	دارالذکر لاہور	" میجر عبداللطیف صاحب
پنجم	پشاور	" میاں عبدالرشید صاحب
ششم	دار بٹن ضلع شیخوپورہ	" ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب
ہفتم	ناظم آباد کراچی	" میجر محمد نذیر صاحب بھٹی
ہشتم	سرگودھا شہر	" بابو غلام رسول صاحب قمر
نہم	ماڈل ٹاؤن لاہور	" چوہدری عبدالوحید صاحب
دہم	کوٹ مومن	" چوہدری محمد ابراہیم صاحب نمبردار

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عیدالاضحیہ پر قربانی

جو احباب جماعت عیدالاضحیہ پر قربانی کے جانور دارالضیافت مسیح موعود علیہ السلام میں دینا چاہتے ہوں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ یہاں آج کل قربانی کے لائق درمیانہ جانور بکرا یا چھترا کم از کم نوّے اور سو تک ملتا ہے۔ اس لئے اس کے مطابق انہیں رقوم ملدار جلد بھجوا دیں تا جانوروں کا انتظام کیا جا سکے۔

(افسر دارالضیافت ربوہ)

قارئین الفضل کے لئے ضروری اطلاع

۲۴ر دسمبر ۱۹۷۲ء کے پرچہ میں اعلان کر دیا گیا تھا کہ حسب سابق جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں الفضل شائع نہیں ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے بعد ۲ر جنوری ۱۹۷۳ء کا پرچہ شائع ہوا ہے قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

یہ طلائی بُندے کس بہن کے ہیں

ایک جوڑا بُندے طلائی جلسہ سالانہ کے موقع پر ملے تھے جس بہن کے ہوں۔ وہ نشانی بتا کر دفتر لجنہ سے حاصل کریں۔

(بشریٰ بشیر۔ جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

قائدین مجالس اور خدّام کا فرض ہے کہ

اپنے رسالہ

خالد کی توسیع اشاعت کی طرف بھی توجّہ فرمائیں (مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ضروری درخواست

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احباب جماعت کے تعاون سے نادار اور غریب مریضوں کا علاج فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مفت ہو رہا ہے اور ایسے ہزارہا دوست جو تنگ دستی کی وجہ سے ضروری علاج نہیں کروا سکتے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تحریک سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ امسال بیماریاں غیر معمولی طور پر زیادہ ہوئی ہیں۔ اور ہو رہی ہیں جن کا لازمی نتیجہ ہے کہ اس مد کا اخراجات بھی زیادہ ہو رہے ہیں مگر اب آمد بہت کم ہے۔ لہٰذا خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے بیمار غریب اور نادار بہنوں اور بھائیوں کا خیال رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ رقوم فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھجوائیں تا ایسا نہ ہو کہ رقم کی کمی کی وجہ سے ایسے محتاج دوستوں کا علاج نہ ہو سکے۔ امید ہے دوست فوری اور بھرپور تعاون فرمائیں گے۔ (جزاہم اللہ احسن الجزاء)

تاریخ لجنہ جلد سوم

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم جو ۱۹۵۹ء سے ۱۹۷۲ء تک کے حالات پر مشتمل ہے باوجود نامساعد حالات کے شائع ہو چکی ہے۔ قریباً آٹھ سو صفحات پر مشتمل کتاب کی قیمت صرف پندرہ روپے ہے۔ ہر احمدی خاتون کے لئے ضروری ہے کہ وہ تاریخ لجنہ اماء اللہ کی مکمل جلدیں اپنے گھر میں رکھے۔ تا خود وہ اور اس کی بچیاں اپنی بزرگوں اور بہنوں کے واقعات پڑھیں اور ان میں بھی قربانیوں کا شوق پیدا ہو۔ تاریخ لجنہ جلد اوّل قریباً تمام فروخت ہو چکی ہے۔ تاریخ لجنہ جلد دوم کی کچھ جلدیں ابھی باقی ہیں اس لئے جن بہنوں نے ابھی تک نہیں خریدی وہ جلد اپنا آرڈر بھجوائیں۔ اکٹھی دونوں جلدیں خریدنے پر دو روپے رعایت دی جائے گی۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ بار بار اجلاسوں میں ان کتب کی تحریک کرتی رہیں۔

اعلان نکاح

مورخہ ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۲ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد ناصر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ غانا نے میری بھتیجی عزیزہ حبیبہ رانی بنت میجر عبدالحمید صاحب جہلم چھاؤنی کا نکاح ہمراہ عزیز محمد اقبال ابن مکرم صوبیدار عنایت اللہ صاحب حال کراچی سے سات ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

(عبدالکریم شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ)

شجرکاری

حکومت پاکستان کی طرف سے شجرکاری کی اہمیت کے بارہ میں بار بار اعلان کیا گیا ہے اسی ماہ میں احباب خصوصیت سے شجرکاری کی طرف توجہ دیں۔ اور کثرت سے درخت لگانے کا انتظام کریں یہ انصار اللہ کے پروگرام کا حصہ ہے۔ جماعتیں اس بارہ میں اپنی رپورٹیں دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوائیں

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جناب احسان الٰہی صاحب ملک لودھی شریف اور ان کے بھائی گیے لاہور لکھتے ہیں میری اہلیہ کو پائیوریا (ماخورہ) کی پرانی تکلیف تھی ڈینٹل سرجن نے لا علاج قرار دے کر چند دانت نکال بھی دیئے لیکن اینٹی پائیوریا کے استعمال سے ان کو مکمل شفا حاصل ہوئی۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/- بذریعہ ڈاک ۱۱/۷۰

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲